سوال

(263) چار سنتوں کو دو تشہد سے پڑھنے کے بارے میں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تین وتر کی نماز مغرب سے مشابہت بتشہدتین منع ہے ۔ امر مطلوب یہ ہے کہ آیا چار سنتوں کو دو تشہدوں سے پڑھنے کے بارے میں کوئی نص موجود ہے یا نہیں اور کیا عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت بسلسلہ قیام اللیل «یُصَلِّیْ اَرْبَعًا الخ» سے استدلال کیا جا سکتا ہے ؟ اور کیا چار سنتوں کو ایک سلام سے پڑھنا جائز ہے ؟ اور کیا اس سے چار رکعت والی نماز سے مشابہت نہ ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وتر کے سلسلہ میں تو نماز مغرب کے ساتھ مشابہت سے نہی وارد ہے البتہ مطلق نفل نماز کی مطلق فرض نماز کے ساتھ مشابہت سے نہی کا ثبوت درکار ہے مجھے تو اس نہی کا علم نہیں ۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت بسلسلہ قیام اللیل «یُصَلِّیْ اَرْبَعًا الخ» سے بیک سلام دو تشہدوں پر استدلال درست نہیں کیونکہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا صحیح مسلم میں بیان ہے

«یُسَلِّمُ مِنْ کُلِّ رَکْعَتَیْنِ»

ہاں جامع ترمذی ''بَابٌ کَیْفَ کَانَ یَتَطَوَّعُ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بِالنَّهَارِ'' میں مرفوع حدیث ہے جس میں یہ بھی ہے :

«وَقَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعًا یَفْصِلُ بَیْنَ کُلِّ رَکْعَتَیْنِ بِالتَّسْلِیْمِ عَلَی الْمَلاَئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالنَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ» صحیح ترمذی للالبانی ج 1 ص 489

مبارکپوری رحمہ اللہ تعالیٰ تحفۃ الاحوذی میں لکھتے ہیں :

«وَقَدْ ذَکَرَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا الْحَدِیْثَ مُخْتَصَرًا فِیْ بَابِ مَا جَائَ فِی الْاَرْبَعِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَذَکَرَ هُنَاکَ قَوْلَ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ وَلاَ بُعْدَ عِنْدِیْ فِیْمَا اَوَّلَهٗ عَلَیْهِ بَلْ هُوَ الظَّاهِرُ الْقَرِیْبُ بَلْ هُوَ الْمُتَعَیَّنُ اِذِ النَّبِیُّوْنَ وَالْمُرْسَلُوْنَ لاَ یَحْضُرُوْنَ الصَّلٰوةَ حَتّٰی یَنْوِیَهُمُ الْمُصَلِّیْ بِقَوْلِهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ فَکَیْفَ یُرَادُ بِالتَّسْلِیْمِ تَسْلِیْمُ التَّحَلُّلِ مِنَ الصَّلٰوةِ''

''خلاصہ : ایک سلام سے چار سنتیں اکٹھی پڑھی جا سکتی ہیں ''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب